جھگڑوں کے خاتمے، سلامتی پھیلانے اور مالی لین دین کے معاملات کی ادائیگی پر مبنی پُرمعارف نصائح

سود معاشرے میں فساد اور تباہی پھیلانے کا موجب بنتا ہے

اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بننے کیلئے ضروری ہے کہ غریبوں سے شفقت کرو اور انہیں فائدہ پہنچاؤ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جون 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15 جون 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے گزشتہ خطبہ جمعہ کے تسلسل میں قرآنی تعلیم کی روشنی میں معاشرے کے جھگڑے، فسادات کے خاتمے، سلامتی، امن، پیار اور صلح کے پھیلانے اور اسی طرح مالی لین دین کے معاملات کی ادائیگی کے بارے میں پُرمعارف نکات بیان فرمائے۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم۔ٹی۔اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ سود ایسی چیز ہے جو معاشرے میں فساد پھیلانے کا موجب بنتی ہے اور سود کی بڑی شدت سے اللہ تعالیٰ نے ممانعت فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ سود لینے والوں سے اعلان جنگ کرتا ہے۔ یاد رکھیں کہ سود کے ایسے بھیانک نتائج سامنے آتے ہیں کہ بعض دفعہ دیکھتے ہی دیکھتے ایک اچھا بھلا انسان دیوالیہ ہو جاتا ہے اور یہ اس لئے ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے واضح حکم کے باوجود اس کی نافرمانی کرتے ہیں۔ فرمایا کہ بعض لوگ سود پر قرض لے کر جلسہ سالانہ پر لندن آجاتے ہیں جو کہ بالکل غلط ہے، ہاں جن کے وسائل ہیں وہ آئیں مگر بلاوجہ اپنے پر قرضے چڑھا کر آنے کا کوئی مقصد نہیں۔ بہرحال یہ سودی قرض کی لعنت کئی گھروں کو برباد کرنے کا باعث بنتی ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جو خدا پر توکل کرتا ہے، خدا اس کو پردۂ غیب سے اس سود کی لعنت سے پناہ دیتا ہے۔ یاد رکھو جیسے اور گناہ ہیں جس طرح کہ زنا اور چوری وغیرہ ہے اسی طرح سود لینا اور دینا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض لوگ اپنی رقم معین منافع کی شرط کے ساتھ کسی کو دیتے ہیں کہ ہر ماہ، چھ ماہ یا سال بعد اتنا منافع مجھے ادا ہوگا، تو یہ بھی سود کی ایک قسم ہے۔ یہ تجارت نہیں بلکہ تجارت کے نام پر دھوکہ ہے۔ حضرت مسیح موعود نے سود کی یہ تعریف فرمائی ہے کہ ایک شخص اپنے فائدے کیلئے دوسرے کو روپیہ دیتا ہے اور اس کے ساتھ اپنا فائدہ یا منافع مقرر کرتا ہے۔ یہ فائدہ یا منافع مقرر کرنا سود ہے۔ یہ تعریف جہاں ثابت آئے گی وہ سود کہلائے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ دین حق مواخات اور بھائی چارے کے ذریعے سے امن اور سلامتی پھیلانا چاہتا ہے اور یہ مواخات تب ہوگی جب غریب کا خیال رکھا جائے۔ اگر اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے حصہ لینا ہے تو اپنے غریب بھائیوں سے شفقت سے پیش آؤ اور انہیں فائدہ پہنچاؤ۔ احمدیوں کو خاص طور پر اس طرف بہت نظر رکھنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا تجارت میں کن باتوں کا خیال رکھنے کی ضرورت ہے تاکہ کسی قسم کا جھگڑا نہ ہو، فساد اور رنجشیں نہ ہوں یا یہ کہ کس طرح شرائط طے ہونی چاہئیں۔ ان سے محفوظ رہنے کیلئے قرآن کریم کیا تعلیم دیتا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے ایماندارو جب تم آپس میں قرض کا لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو۔ چاہئے کہ لکھنے والا انصاف سے لکھے اور انکار نہ کرے۔ پس وہ اسی طرح لکھے جس طرح اللہ تعالیٰ نے اسے سکھایا ہے یہ ایک انتہائی اہم حکم ہے، معاشرے میں لین دین کی وجہ سے جھگڑوں اور فسادوں کو دور کرنے کیلئے دین کا ہر حکم کامل اور مکمل دین ہونے کی دلیل ہے۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ قرض، کاروبار اور لین دین کی شرطیں ہمیشہ تحریر میں لایا کرو، قرض کی مدت مقرر کرو تاکہ قرض لینے والے کو احساس ہو کہ میں نے فلاں تاریخ تک قرض واپس کرنا ہے اور قرض دینے والا بھی اسے بار بار تنگ نہ کرے اور اس میں دونوں کو خدا تعالیٰ کا تقویٰ مدنظر رکھنے کی تاکید کی گئی ہے۔ قرآنی تعلیمات پر عمل کر کے محبت اور سلامتی کو پھیلایا بھی جا سکتا ہے اور اس کا قیام بھی کیا جا سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم میں حکم ہے کہ اپنے ہی اموال آپس میں جھوٹ فریب کے ذریعہ نہ کھایا کرو۔ پھر رشوت دے کر غلط فیصلے اپنے حق میں نہ کراؤ۔ ایک دوسرے کے مال پر نظر رکھنے سے ہمیشہ بچنا چاہئے۔ اس وجہ سے جہاں دو گھروں میں نفرتیں پلتی ہیں وہاں معاشرے میں فتنہ و فساد بھی پیدا ہوتا ہے۔ ناجائز مال کھانے کی وجہ سے اپنے گھر کی سلامتی سے بھی پھر ایسے لوگ ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ پس اس بات کی بڑی سختی سے پابندی کرنی چاہئے اور ہمیشہ اس کوشش میں رہنا چاہئے کہ کسی بھی صورت میں اپنے آپ کو سلامتی سے محروم کرنے والے نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو ان چیزوں سے بچائے رکھے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ آمین